دروازہ کھلا۔ اگر ایسے اجتماعات آئندہ بھی ہوتے رہیں تو امید ہے کہ مسائلِ حاضرہ کے اسلامی حل کی ایک معتدل اور متوازن شکل جس پر سب نہیں تو اکثریت کا اتفاق ہو خود بخود پیدا ہو جائے گی۔ اس مجموعہ کے سب مضامین ہر صاحبِ ذوق کے مطالعہ اور اُن پر غور و فکر کے لائق ہیں۔

تشکیل جدید الٰہیاتِ اسلامیہ | از جناب سید نذیر نیازی صاحب، تقطیع متوسط ٹائپ عمدہ، ضخامت ۴۲۰ صفحات قیمت مجلد آٹھ روپیہ، پتہ :- بزم اقبال نرسنگھ داس گارڈن (کلب روڈ) لاہور۔

یہ اردو ترجمہ ہے علامہ اقبالؒ کے مشہور سات لکچروں کا جن میں سے پہلے چھ لکچر انھوں نے اسلامی فکر کی تعمیرِ نو پر مدراس یونیورسٹی میں دئے تھے اور اُس کے بعد اُن میں ایک لکچر کا اور اضافہ کر دیا تھا۔ یہ لکچر انگریزی زبان میں ہیں لیکن موضوع اور اعلیٰ فلسفیانہ طرزِ بیان کے باعث اس درجہ دقیق ہیں کہ فلسفۂ اسلام اور فلسفۂ جدید میں کامل درک و بصیرت کے بغیر ان سے پورے طور پر استفادہ نہیں ہو سکتا۔ ضرورت تھی کہ ان کا اردو میں بھی ترجمہ ہو۔ سید نذیر نیازی صاحب جو علامۂ مرحوم کے فیض یافتہ ہیں، انھوں نے خود مرحوم کی خواہش پر ان خطبات کا ترجمہ ان کی زندگی میں ہی شروع کر دیا تھا تکمیل بعد میں ہوئی۔ ترجمہ کے حسن و خوبی کے لئے لائق مترجم کا نام کافی ضمانت ہے، موصوف نے صرف اس پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اولاً کتاب کے اندر ہی جا بجا مختصر نوٹ لکھے ہیں جن میں متعلق لفظوں کی تشریح ہے، بعض مسامحات پر تنبیہ ہے اور بعض کتابوں یا قرآن مجید کی آیتوں اور حدیثوں کے حوالے ہیں۔ پھر ختم کتاب پر ہر خطبہ کے مضامین سے متعلق الگ الگ مفصل اور معلومات افزا حواشی ہیں، آخر میں پندرہ صفحات میں اصل انگریزی مصطلحات کی تشریح اور اس کے بعد اشاریہ ہے۔ شروع میں ایک طویل فاضلانہ مقدمہ ہے جس میں خطبات کے موضوع اور اس سے متعلق صاحبِ خطبہ کے نقطۂ نظر پر دلچسپ

اور مفید بحث ہے اور اب یہ خطبات اس لائق ہیں کہ غیر انگریزی داں اہلِ علم بھی ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جہاں تک اصل خطبات کی علمی اور فکری اہمیت کا تعلق ہے، اُس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اس اعتبار سے ان خطبات کی بلاشبہ وہی اہمیت ہے جو کانٹ کی کتاب تنقید عقلِ محض کی ہے جس نے یورپ میں مسیحیت کی نشأۃ ثانیہ کا سامان کیا۔ لیکن بعض جزئی مباحث و مسائل کے بیان میں علامہ سے بعض مقامات پر فروگذاشتیں ہوگئی ہیں اور اس لئے ضرورت اس کی ہے کہ خطبات پر کوئی صاحبِ نظر محقق ایک جامع تبصرہ و تنقید لکھے۔ فاضل مترجم نے حواشی میں کہیں کہیں ان فروگذاشتوں کی طرف اشارے کئے ہیں یا خطبہ کی اصل عبارت کی تاویل و توجیہ کی ہے لیکن اس کے باوجود بعض فروگذاشتیں جوں کی توں رہ گئی ہیں مثلاً ص ۲۶۶ پر یہ عبارت کہ امام ابوحنیفہ نے احادیث سے اعتنا نہیں کیا۔ اسی طرح ص ۲۶۹ پر موافقات کو امام شافعی کی کتاب بنایا ہے۔ حالاں کہ وہ امام شاطبی کی کتاب ہے اور تیس جلدوں میں نہیں۔ امام شافعی کی کتاب کا نام کتاب الام ہے، بہر حال ترجمہ بہت کامیاب اور لائق قدر ہے۔ اربابِ علم و ذوق کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

علمارِ ہند کا شاندار ماضی

(جلد اوّل) از حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب۔ مصنف نے نظر ثانی کے بعد اس کو طبع کرایا ہے۔ اس کتاب میں حضرت مجدد الف ثانیؒ اور اُن کے خلفار کے حالات، اُن کے سیاسی کارنامے، سیاسی ماحول اور دولت مغلیہ کے چار مشہور سلاطین اکبر، جہانگیر، شاہجہاں اور عالمگیر کے حالات، سیاسیات اور سلطنتِ مغلیہ کے نظامِ حکومت کو نہایت خوبی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ قیمت جلد اوّل (زیر طبع ہے)

جلد دوم ۵۰/۳ جلد سوم -/۲ جلد چہارم -/۵۰/۷

مکتبہ برہان۔ اردو بازار۔ جامع مسجد۔ دہلی ۶